مسبوق کی اقتدا کرنا جائز ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسبوق جب اپنی بقیہ فوت شدہ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو، تو کوئی شخص اس کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسبوق وہ مقتدی ہے جو ایک یا ایک سے زیادہ رکعتیں نکل جانے کے بعد امام صاحب کے ساتھ شامل ہو۔ ایسا مقتدی امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد جب اپنی فوت شدہ رکعتیں ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو، تو ان رکعتوں کی ادائیگی میں اس کی اقتداء جائز نہیں ہے، اس لیے کہ مسبوق اگرچہ امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی بقیہ رکعات کی ادائیگی میں منفرد ہو جاتا ہے، مگر اس کا یہ منفرد ہونا بعض امور میں اسے مقتدی ہونے سے خارج نہیں کرتا، بلکہ وہ ان امور میں امام کے تابع ہوتا ہے اور ان امور میں سے ایک یہی ہے کہ اس کی اقتداء نہیں کی جا سکتی، لہذا اس معاملے میں مقتدی کی طرح ہونے کی وجہ سے اس کی اقتداء جائز نہیں ہے۔

مسبوق کے متعلق درر الحکام شرح غرر الاحکام، تنویر الابصار اور الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیہ میں ہے: والنظم للاول: "و المسبوق من سبقه الإمام بها كلها أو ببعضها" ترجمہ: مسبوق وہ کہ جس سے امام تمام رکعتوں یا بعض رکعتوں میں سبقت کر جائے۔ (درر الحکام شرح غرر الاحکام، جلد 1، صفحہ 92، مطبوعہ دار احیاء الکتب العربیۃ)

فوت شدہ نماز کی ادائیگی میں مسبوق کی اقتداء جائز نہیں، چنانچہ مبسوط سرخسی، بدائع الصنائع اور نھایہ فی شرح الھدایہ میں ہے: والنظم للاول: "أن المسبوق إذا قام إلى قضاء ما فات فاقتدى به إنسان لم يصح اقتداؤه" ترجمہ: مسبوق جب اپنی فوت شدہ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا اور کوئی شخص اس مسبوق کی اقتداء کر لے، تو اس کا مسبوق کی اقتداء کرنا درست نہیں ہے۔ (مبسوط سرخسی، جلد 2، صفحہ 101، دار المعرفہ، بیروت، لبنان)

مسبوق مقتدی کے امام کی اقتداء کرنے کی وجہ سے منفرد ہونے پر بھی تبعیت ختم نہیں ہوتی، چنانچہ محیط برہانی میں ہے :

"أما المسبوق بالاقتداء بالإمام صار تبعاً للإمام، وبالانفراد لم تزل التبعية؛ لأنه يؤدي ما أداه الإمام" ترجمہ : مسبوق مقتدی امام کی اقتداء کرنے کی وجہ سے امام کے تابع ہوجاتا ہے اور منفرد ہونے پر بھی یہ تبعیت ختم نہیں ہوتی، کیونکہ وہ اسے ادا کرتا ہے جس کو امام نے ادا کیا تھا۔ (المحیط البرھانی، جلد2، صفحہ209، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

وہ امور جن میں مسبوق، مقتدی کے حکم میں ہوتا ہے، چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات : 1367ھ) لکھتے ہیں : "چار باتوں میں مسبوق، مقتدی کے حکم میں ہے۔ (ان میں سے ایک یہ کہ) اس کی اقتداء نہیں کی جا سکتی۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ590، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : OKR-0053

تاریخ اجراء : 21 صفر المظفر 1447ھ/16 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net